اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ :- الفضل لاہور ٹیلیفون ۲۹

الفضل لاہور

روزنامہ

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ر
سہ ماہی ۷ ر
ماہوار ۲½ ر

یوم چہار شنبہ

۱۱ جمادی الاول ۱۳۷۲ ھ

جلد ۴۲	۲۸ صلح ۱۳۳۲ ہش	۲۸ جنوری ۱۹۵۳ء	نمبر ۲۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ جنوری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سر میں درد ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲۷ جنوری :- محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی حالت میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ احباب محترمہ بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا فرماتے رہیں۔

نیویارک ۲۷ جنوری :- معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کے نمائندہ کشمیر ڈاکٹر گراہم اپنے فوجی مشیر مسٹر ڈیوس کے ہمراہ پیر کو نیویارک سے جنیوا روانہ ہو جائیں گے۔

ساحل کوریا کے قریب ایک جہاز کے اُلٹنے سے تین سو آدمی ڈوب گئے

تین ہفتوں میں جہاز غرق ہونے کا دوسرا واقعہ۔ سمندر میں شدید تلاطم تا حال جاری ہے

پوسان ۲۷ جنوری :- کل کوریا کے جنوب مغربی ساحل کے قریب بحیرہ زرد میں ایک مسافر جہاز الٹ گیا۔ خیال ہے۔ کہ اس جہاز کے تین سو کے قریب مسافر ہلاک ہو گئے ہیں۔ اگرچہ سمندر میں سخت طوفانی لہریں اٹھ رہی ہیں پھر بھی جنوبی کوریا کے بحری بیڑے اور بحری پولیس کے امدادی دستے مسافروں کی امداد کے لئے موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ اور باقی ماندہ مسافروں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جنوبی کوریا کے قریب اس سے پہلے بھی جہاز ڈوبنے کے بعض واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ گذشتہ تین ہفتوں سے بھی کم عرصہ میں جہاز ڈوبنے کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔

ریاست بہاولپور میں گیہوں کا نرخ کم کرنے کیلئے عنقریب ایک نئی سکیم پر عمل کیا جائیگا

بغداد الجدید ۲۷ جنوری :- آج تیسرے پہر بہاولپور اسمبلی کے اجلاس میں وزیر خوراک نے بتایا۔ کہ حکومت نے ریاست میں گیہوں کے بھاؤ کو کم کرنے کے لئے ایک سکیم تیار کی ہے۔ جس پر عمل درآمد عنقریب شروع کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا۔ کہ ریاست میں گیہوں کی قیمت پہلے بھی کم ہو چکی ہے۔ آپ نے یہ بھی بیان کیا۔ کہ ریاست میں گیہوں اتنا منگا لیا گیا ہے۔ جو چار پانچ ماہ کے لئے کافی ہوگا۔ اس وقت تک نئی فصل بھی بازار میں آجائے گی۔ اسمبلی میں اس امر کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ کہ محکمہ تعلیمات کے بڑے بڑے افسروں کو چھوڑ کر دیگر عملہ اور چوکیداروں کی تنخواہوں میں اضافہ کر کے انہیں پنجاب کے برابر کر دیا جائے گا۔

آج کے اجلاس میں سپیکر نے اسمبلی کے ایک رکن چوہدری رحمت اللہ کو خوراک کی حالت پر بحث کرنے کے سلسلے میں ایک تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے ایک ممبر چوہدری فرزند علی نے پارٹی سے استعفیٰ دیکر انڈی پنڈنٹ ہونے کا اعلان کر دیا ہے

برطانوی فوج کیلئے مزید تین کروڑ پچاس لاکھ پاؤنڈ کی ضرورت

لندن ۲۷ جنوری :- برطانیہ کے وزیر جنگ نے کل رات برطانوی پارلیمنٹ میں مطالبہ کیا۔ کہ فوج کے لئے مزید تین کروڑ پچاس لاکھ پاؤنڈ کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ پچھلے سال فوج میں چالیس ہزار آدمی بھرتی کئے گئے۔ اس لئے اس خرچ کی ضرورت پیش آئی ہے

ہالینڈ کو امریکی امداد کی ضرورت نہیں

ہیگ ۲۷ جنوری :- ہالینڈ نے امریکہ کو کہا ہے۔ کہ اسے اب براہ راست امداد کی ضرورت نہیں۔ لیکن ممکن ہے کہ اسے اس سال جون کے بعد پھر امداد طلب کرنے کی ضرورت پیش آجائے۔

شیخ محمد حسین کے قاتلوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا

لاہور ۲۷ جنوری :- آج شیخ محمد حسین ریٹائرڈ سب جج کے دو قاتلان مسمیان عبد العزیز اور محمد یعقوب کو لاہور سنٹرل جیل میں صبح ساڑھے پانچ بجے پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ ملزمان مرحوم شیخ محمد حسین ریٹائرڈ سب جج و سلامیہ پارک لاہور کے ملازم تھے انہوں نے تیسرے ملزم عبد الغفور جسکو عمر قید کی سزا ہوئی تھی کے ساتھ مل کر اس قتل کی واردات میں حصہ لیا تھا

علماء کے بورڈ بنانے کی مخالفت
دستوری سفارشات پر ڈاکٹر سعید الدین کی تقریر

لاہور ۲۷ جنوری :- آج شام پنجاب یونیورسٹی میں ڈاکٹر قاضی سعید الدین صدر شعبہ جغرافیہ نے ایک تقریر میں دستوری سفارشات پر روشنی ڈالتے ہوئے علماء کے بورڈ بنانے پر زور دار مخالفت کی۔ آپ نے فرمایا علماء کو تسلیم کرنے کا مطلب یہ ہوگا کہ اسلامی نظام حکومت قائم کرنے کی شدید خواہش کے باوجود عوام جن لوگوں کو منتخب کر کے بھیجیں گے۔ وہ علم دین سے بالکل کورے ہونگے کسی اسلامی ملک کے قانون ساز ادارے کی اس سے بڑھ کر توہین نہیں ہو سکتی۔ کہ اس کے متعلق یہ فرض کر لیا جائے۔ کہ اس کے سینکڑوں ممبران میں سے ایک ممبر بھی اس قابل نہیں ہوگا۔ کہ وہ اپنے مذہب کو سمجھ سکے۔ یا اس کی روح سے کماحقہ واقف ہو۔ آپ نے اس ضمن میں صحیفہ کے آزاد ہونے پر بھی زور دیا۔ نیز دستوری سفارشات کے سلسلے میں ایک نیا حل پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ بنیادی اصولوں کی رپورٹ میں ملک کے جغرافیائی حالات اور اس کے مخصوص تقاضوں کو ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے۔

مسئلہ سوڈان کے تصفیہ کیلئے
مصر اور برطانیہ کے درمیان گول میز کانفرنس کی تجویز

خرطوم ۲۷ جنوری :- سوڈان کے گورنر جنرل نے جنوبی سوڈان کے متعلق برطانیہ اور مصر کے اختلافات دور کرنے کی خاطر ایک گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز کی ہے۔ انہوں نے کل سوڈان کے بعض لیڈروں سے بھی علیحدہ علیحدہ بات چیت کی

منچوریا میں ایک اور امریکی ہوائی جہاز گرا لیا گیا

پیکن ۲۷ جنوری :- پیکنگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ منچوریا میں ایک اور امریکی ہوائی جہاز کو گرا لیا گیا ہے۔ اور اس کے ہوا باز کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ریڈیو نے کہا ہے کہ یہ مبیر جیٹ ہوائی جہاز ہے۔ اس ہفتہ چین کا امریکہ پر یہ دوسرا الزام ہے۔ کہ اس کے ہوائی جہاز چین پر پرواز کرتے ہیں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا

تیونس میں بم پھٹنے کی وارداتیں

تیونس ۲۷ جنوری :- تیونس میں کل رات دو بم پھٹے جن سے جانی نقصان تو کوئی نہیں ہوا۔ البتہ کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ دریں اثنا کسی نامعلوم شخص نے پیشل پولیس کے دو آدمیوں پر گولی بھی چلائی۔

تیل کے سوال پر الجھن پیدا ہوتی جا رہی ہے
امریکہ میں برطانیہ کے سفیر کا بیان

واشنگٹن ۲۷ جنوری :- واشنگٹن میں مقیم برطانوی سفیر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ایرانی تیل کے سوال پر ایران اور امریکہ میں جو بات چیت ہو رہی ہے۔ اس میں الجھن پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بیان انہوں نے امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلز سے ملاقات کے بعد دیا۔

سلطان مراکش کا مراسلہ فرانس کے صدر کے نام

رباط ۲۷ جنوری :- سلطان مراکش نے رباط میں متعین فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل کی معرفت فرانس کے صدر کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ مراسلہ کا مضمون کیا ہے۔

چین کا وفد بھی پاکستان میڈیکل کانفرنس میں شرکت کرے گا

پیکن ۲۷ جنوری :- جمہوریہ چین سے تین اشخاص پر مشتمل ایک وفد دوسری آل پاکستان میڈیکل کانفرنس میں شرکت کرے گا۔ یہ کانفرنس فروری کے تیسرے ہفتہ میں لاہور میں منعقد ہوگی ہنگ کانگ میں طبی ادارے کے صدر اس وفد کے لیڈر ہوں گے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کوئی احمدی تحریکِ جدید سے باہر نہ رہے

شریف الطبع اور نیک غیر احمدیوں سے بھی وعدے لئے جائیں

"اے عزیزو! تم احمدیوں میں سے کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس تحریک (تحریک جدید) میں شامل نہ ہو۔ اور کوئی ایسا نہ ہونا چاہیئے جو وعدہ کر کے اس میں کمزوری دکھائے۔ بلکہ چاہیئے کہ کوئی شریف الطبع اور نیک غیر احمدی بھی اس سے باہر نہ رہے خواہ ابھی اسے احمدیہ جماعت میں داخل ہونے کی جرأت نہ ہوئی ہو۔"

(سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

سیکرٹریان تحریک جدید اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔ توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو اللہ تعالےٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے۔ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں خدا تعالےٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقعہ عطا کیا ہوا ہے۔ (سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

زکوٰۃ امام وقت کے پاس ادا کرنی ضروری ہے

قرآن کریم اور احادیث کی رو سے ضروری ہے کہ جب امام وقت موجود ہو تو اسی کے پاس زکوٰۃ ادا کی جائے جو اسے اغنیاء سے لے کر محتاجوں اور اشاعت اسلام پر صرف کرے گا۔ بعض احباب ہماری جماعت میں ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے طور پر زکوٰۃ ادا کر دی ہے۔ حالانکہ وہ شرعاً ایسا نہیں کر سکتے۔ پس احمدی احباب کی کل زکوٰۃ ربوہ آنی چاہیئے۔ اور اگر کوئی صاحب اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ حصہ اپنے رشتہ داروں کو دینا چاہیں۔ تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے بذریعہ ناظر بیت المال ربوہ اجازت لے کر دے سکتے ہیں۔ مگر اپنے طور پر بغیر اجازت امام تقسیم نہیں کر سکتے۔ اس لئے کہ زکوٰۃ پر زکوٰۃ دینے والے کا تصرف نہیں ہوتا۔ بلکہ امام وقت کا حق ہے۔ کہ وہ غرباء میں زکوٰۃ تقسیم کرے

(نظارت بیت المال ربوہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر

بر موقعہ مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء

گذشتہ مجلس مشاورت کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دفاتر کے کام کی پڑتال کے بارہ میں نیز جماعت کی بیداری سے متعلق تقریر فرمائی تھی۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت یہ تقریر زیادہ تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ اور حضور نے خدام الاحمدیہ کو اس کی اشاعت کی ہدایت فرمائی ہے۔ اس کتاب کی قیمت صرف ۲ ہے جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہ کتاب منگوا کر احباب جماعت کو پڑھائیں۔ نہایت ضروری ہدایات پر مشتمل یہ تقریر ہے۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ)

تقریب یوم مصلح موعود

"سبز اشتہار" کی قیمت میں خاص رعایت

یوم مصلح موعود قریب آ رہا ہے۔ اس دن دوستوں کو چاہیئے کہ وہ "سبز اشتہار" کو تقسیم کریں جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مصلح موعود کی پیشگوئی پر اعتراضات کا جوابات دیتے ہوئے مصلح موعود کی فضیلت بیان فرمائی ہو جماعتیں تقسیم کیلئے "سبز اشتہار" منگوائیں۔ انہیں خاص رعایت دی جائے گی۔ سبز اشتہار کی قیمت ۲ فی نسخہ ہے۔ لیکن ایک سو یا اس سے زاید خریدنے والوں سے بیس روپے فی سینکڑہ کے حساب سے قیمت وصول کی جائے گی۔ (انچارج تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب

آئینہ کمالات اسلام۔ ازالہ اوہام۔ فتح اسلام۔ توضیح مرام۔ چشمہ معرفت۔ چشمہ مسیحی کشتی نوح۔ نزول المسیح۔ مسیح ہندوستان میں۔ تحفہ گولڑویہ۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ ریویو بر مباحثہ چکڑالوی و بٹالوی۔ سبز اشتہار۔ حقیقۃ الوحی۔ تجلیات الٰہیہ اور ان کے علاوہ تفسیر کبیر جلد اول اور تفسیر کبیر تیسویں پارہ کی تیسری جلد۔ تفسیر سورۃ کہف۔ دیباچہ تفسیر القرآن۔ دعوۃ الامیر اور اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ تشریح الزکوٰۃ۔ سیرۃ خاتم النبیین جلد سوم اور تبلیغی خط بک ڈپو تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ سے طلب فرمائیں۔

نوٹ:- جلسہ سالانہ تک ہم نے کتب خریدنے والوں کو کمیشن میں خاص رعایت دی تھی۔ لیکن اب ۲۵ روپے سے ڈیڑھ سو روپے تک خریدنے والوں کو ۲ فی روپیہ اور ڈیڑھ سو روپے سے زائد قیمت کی کتب خریدنے والوں کو ۳ فی روپیہ کمیشن دی جائے گی۔ (انچارج تالیف و تصنیف ربوہ)

تعلیم و تربیت

راولپنڈی میں پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی جس سکیم کا انگریزی و اردو اخبارات میں اعلان ہوا ہے یہ فنی ضروریات کے متعلق تعلیم و تربیت کا عظیم الشان ادارہ ہوگا۔ جس میں مکینیکل و آٹوموبائل انجینیرنگ فنِ تعمیر۔ ٹکسٹائل۔ چمڑہ۔ خوراک اینڈ معدن اور چینی ٹیکنالوجی پلاسٹکس کمرشیل ریفریجریشن۔ تیل اور صابن۔ ادویات۔ سمیات اور کیمیکل ٹیکنولوجی کے مضامین ہوں گے۔ کورس چار سال کا ہوگا۔ ہر سال ۲۷۰ طالب علم داخل کئے جائیں گے۔ داخلہ نتیجہ کے مطابق درجہ بدرجہ ہوگا۔ اس سلسلہ میں دسویں جماعت کا ایک خاص امتحان ہوا کرے گا۔ (بحوالہ زمیندار مورخہ ۲۲/۱/۵۳)

موجودہ زمانہ میں وہی ممالک اور وہی قومیں ترقی یافتہ ہیں جو صنعت و حرفت کے میدان میں پیش پیش ہیں۔ حکومت پاکستان کی یہ سکیم پنجاب اور سرحدی صوبہ کے نوجوانوں کے لئے ایک بیش بہا نعمت ہے اور ان کو ملک اور قوم کے لئے نہایت درجہ مفید وجود بنانے کا ذریعہ ہوگی۔ لہذا طلباء کو ابھی سے بلند معیار قابلیت پیدا کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ تاکہ مجوزہ سکیم سے استفادہ کرنے کے اہل بن سکیں۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵/۱/۵۳ بروز اتوار بعد از نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر میجر محمود الحسن صاحب C. M. H لاہور کینٹ کا نکاح سعیدہ چوہدری غلام اللہ صاحب باجوہ لاہور کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر اعلان فرمایا۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ (خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ از لاہور)

"سپین میں اسلام"

تعلیم الاسلام کالج میں تقریر

مجلس ارشاد تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ۲۹ جنوری کو بروز جمعرات بارہ بجے دوپہر کالج ہال میں جناب کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین۔

"اسپین میں اسلام"

کے موضوع پر تقریر فرماویں گے۔ ڈاکٹر محمد عبد الحق پرنسپل ڈی مونٹ مورنسی کالج آف ڈنٹسٹری صدارت فرماویں گے انشاء اللہ احباب سے شرکت کی التماس ہے۔

سیکرٹری مجلس ارشاد

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۲۸ جنوری ۱۹۵۳ء

ایک پُرخلوص آواز

برصغیر ہند کی آزادی اور بھارت اور پاکستان کی جدا جدا مملکت کے قیام کو قریباً چھ سال کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے اپنی بے وقوفی سے تقسیم کو جو نہایت امن و امان سے ہونی چاہیئے تھی۔ لاکھوں انسانوں کے خون سے ناحق داغدار کر دیا۔ مگر یہ جو کچھ ہوا جنون کی حالت میں ہوا بعض بے وقوف سیاسی متعصب جنونی لوگوں نے تمام فضا کو اتنا مسموم کر دیا کہ لاکھوں معصوم جانیں ناحق ضائع ہوئیں۔ کروڑوں اربوں کا مال تباہ ہوا۔ لاکھوں عصمتیں برباد ہوئیں۔ یہ سب کچھ یقیناً جنون کی وجہ سے ہوا۔ جو اس وقت عوام کے ذہنوں پر مسلط کر دیا گیا تھا۔

تقسیم کو قریباً چھ سال کا عرصہ ہو چکا ہے دو ملکوں کے ذمہ وار اور سربرآوردہ لیڈروں کو سوچنا چاہیئے۔ کہ اتنے عرصہ میں ہم نے اپنے حواس بجا کئے ہیں یا نہیں۔ اس کے متعلق دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ کہ اگر تقسیم امن و امان سے ہو جاتی اور یہ خون خرابہ نہ ہوتا تو دونوں ملکوں کو وہ عظیم نقصان نہ پہونچتا جس کی تلافی ہم قریباً چھ سال کے عرصہ میں ابھی تک نہیں کر سکے۔ اگر صلح و صفائی اور دو عقلمند بھائیوں کی طرح ہم عمل کرتے تو یقیناً آج دونوں ملک اپنے اپنے حدود میں اتنی ترقی کر لیتے کہ دنیا کی اقوام کے سامنے ہماری قدر بڑھ جاتی۔ ہماری رائے وزن دار ہو جاتی جو کچھ ہوا سو ہوا گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آسکتا۔ کاش کہ ہم اس لحاظ سے اب ہی کوئی سبق حاصل کر لیں۔ افسوس ہے کہ وقتی جنون کے لمحے جن کو چاہیئے تھا کہ گزرنے پر ہماری آنکھیں کھول دیتے۔ اور ہمارے حواس بجا ہو جاتے۔ اور ہم سبق سیکھتے۔ ابھی تک ان کے آثار باقی چلے جاتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ساحر ہے جو ہم پر جادو کئے ہوئے ہے۔ اور ہم کو حواس بجا نہیں کرنے دیتا۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دونوں ملکوں کے درمیان کچھ ایسے متنازعہ مسائل لٹک رہے ہیں جن میں سے ہر ایک پھر وحشت و بربریت کے جذبات کو برانگیختہ کر سکتا ہے۔ ان میں سے کشمیر کا بھی ایک ایسا مسئلہ ہے جو نہایت خطرناک ہے۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو یہ اسی جنون کی یادگار ہے۔ جو تقسیم کے وقت ابھرا تھا۔ دوسرے لفظوں میں ہم نے بجائے اس بربادی سے سبق سیکھنے کے اس کو اپنے سینوں سے لگا رکھا ہے۔ اور بجائے اس کے کہ ہم ایسے مسائل کا امن و امان اور صلح جوئی سے باہم فیصلہ کرنا سیکھتے۔ ہم نے الٹا انہیں مزید دشمنی کا ذریعہ بنا لیا ہے۔

ایسے وقت میں پاکستان کے وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین کی وہ تقریر جو آپ نے کراچی میں بھارت ری پبلک کی تیسری سالگرہ کی دعوت کے موقعہ پر ۲۶ جنوری ۱۹۵۳ء کو فرمائی ہے۔ دونوں ملکوں کے لیڈروں کے لئے دعوت غور و فکر دیتی ہے۔ آپ کے الفاظ سے سوائے خلوص کے کچھ نہیں ٹپکتا۔ اس میں ریاکارانہ اتار چڑھاؤ کا ذرا بھی شائبہ نظر نہیں آتا۔ آپ نے پاکستان کی اس پیشکش کو پھر دہرایا ہے۔ کہ دونوں ملکتوں کے درمیان جو تنازعات لٹک رہے ہیں ان کو باہم صلح اور ثالثی سے طے کر لیا جائے۔ آپ نے دونوں طرفوں میں نعرۂ جنگ کی سخت مذمت فرمائی ہے اور کہا ہے کہ

"بھارت اور پاکستان میں جنگ نہایت سخت تباہی کا باعث ہوگی۔ جو تمام ایشیا کو تہ و بالا کر دے گی"۔

آپ نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور پاکستان اپنی طاقتیں متفق کر کے باہمی تلخیوں کو امن و امان سے رفع کرنے کے لئے مل جائیں آپ نے یقین دلایا کہ وہ خود اور پاکستان کی حکومت اس مقصد کے حصول کے لئے کوشاں رہی ہے۔ اور کوشاں رہے گی۔ آپ نے یاد دلایا کہ برصغیر ہند کی آزادی دونوں ملکوں کے باشندوں کی متفقہ کوششوں کے نتیجہ میں حاصل ہوئی۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔ کہ ہمارے دونوں ملک اب مل کر نہ رہ سکیں۔ ان میں گہری دوستی استوار نہ ہو۔ اور ایک دوسرے کے مددگار نہ ہوں۔

ہمیں امید ہے کہ سرحد کے پار اس پُرخلوص آواز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ اور پاکستان میں بھی۔

کاش ان کی ضمیر ہوتی

مسیحی یورپ نے پہلے پہل یہ بات اسلام سے سیکھی تھی کہ سیاست کو پادریوں کے اعتقادی جھگڑوں سے پاک رکھنا چاہیئے۔ مگر افسوس ہے کہ گزشتہ چند صدیوں میں ہمارے علماء نے یورپ کے پادریوں سے اختلاف رائے پر دھینگا مشتی سیکھ کر اسلامی ملکوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ اور آج جب ایک مدت کے بعد پاکستان کو موقعہ ملا ہے۔ کہ عالمگیر امن پسند اسلامی تعلیم کو عملاً دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ تو یہ رجعت پسند گروہ اس کے راستہ میں سد سکندری بن کر حائل ہوتا جاتا ہے۔

یہاں ہم ان فرقہ پرست مولویوں کی اس عبارت کو نقل کر دیتے ہیں۔ جس میں انہوں نے "احمدیوں" کی الگ نمائیندگی کے لئے مطالبہ کیا ہے۔

"یہ ایک نہایت ضروری ترمیم ہے۔ جسے ہم پورے اصرار کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ ملک کے دستور سازوں کے لئے یہ بات کسی طرح موزوں نہیں ہے۔ کہ وہ اپنے ملک کے حالات اور مخصوص اجتماعی مسائل سے بے پرواہ ہو کر محض اپنے خاص نظریات کی بناء پر دستور بنانے لگیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ملک کے جن علاقوں میں قادیانیوں کی بڑھتی تعداد مسلمانوں کے ساتھ ملی جلی آباد ہے۔ وہاں اس قادیانی مسئلہ نے کس قدر نازک صورت حال پیدا کر دی ہے۔ انکو پچھلے دور کے بیرونی حکمرانوں کی طرح نہ ہونا چاہیئے جنہوں نے ہندو مسلم مسئلہ کی نزاکت کو اس وقت تک محسوس کر کے ہی نہ دیا۔ جب تک متحدہ ہندوستان کا گوشہ گوشہ دونوں قوموں کے فسادات سے خون آلود نہ ہو گیا۔ جو دستور ساز حضرات خود اس ملک کے رہنے والے ہیں۔ ان کی یہ غلطی بڑی افسوسناک ہوگی۔ کہ وہ جب تک پاکستان میں قادیانی مسلم تصادم کو آگ کی طرح بھڑکتے ہوئے نہ دیکھ لیں۔ اس وقت تک انہیں اس بات کا یقین نہ آئے۔ کہ یہاں ایک قادیانی مسلم مسئلہ بھی موجود ہے۔ جسے حل کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ اس مسئلہ کو جس چیز نے نزاکت کی آخری حد تک پہونچا دیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ قادیانی ایک طرف مسلمان بن کر مسلمانوں میں گھستے بھی ہیں اور دوسری طرف عقائد۔ عبادات اور اجتماعی شیرازہ بندی میں مسلمانوں سے نہ صرف الگ بلکہ ان کے خلاف صف آرا بھی ہیں۔ اور مذہبی طور پر تمام مسلمانوں کو علانیہ کافر قرار دیتے ہیں۔ اس خرابی کا علاج بھی یہی ہے۔ اور پہلے بھی یہی تھا جیسا کہ علامہ اقبال مرحوم نے اب سے بیس برس پہلے فرمایا تھا) کہ قادیانیوں کو مسلمانوں سے الگ ایک اقلیت قرار دے دیا جائے گا۔" (کوثر ۲۵ جنوری ۱۹۵۳ء)

ان سیاست دانوں سے کوئی اتنا پوچھے کہ جب احمدی جن کو یہ فرقہ پرست مولوی تہمت کا خزانہ اخلاق کا مظاہرہ کر کے "قادیانی" کہنے پر مصر ہیں جب اپنی الگ نمائندگی نہیں چاہتے تو دستور ساز اسمبلی ان کی نمائندگی کس قانونی بناء پر الگ کر سکتی ہے۔ جب احمدی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی ملکی یا قانونی مفاد ملک و قوم سے علیحدہ نہیں ہے۔ ہم رائے عامہ کے فیصلوں کو بلاچون و چرا تسلیم کریں گے۔ تو سوائے اس کے کہ ایسی بات کو ان فرقہ پرست مولویوں کی مسخ شدہ ذہنیت اور سیاست ملکی سے قطعاً ناواقفی پر محمول کیا جائے اور کیا ہے؟

ان حضرات کا یہ کہنا کہ ملک کے بعض علاقوں میں "قادیانی" مسئلہ نے کوئی نازک صورت اختیار کر لی ہے بخت فریب کارانہ ہے۔ یہ ایک افسانہ ہے جس کی حقیقت صرف اتنی ہے۔ کہ ان علاقوں میں انہی چند مفسدہ پردازوں نے افترا اور کذب بیانیوں سے شورش برپا کرنے کی کوشش کی جو شروع ہی سے پاکستان کے دشمن چلے آئے ہیں۔ اور جو آج ۳۳ علماء کی مجلس کی بھی ریڑھ کی ہڈی بنے ہوئے ہیں۔ در اصل "قادیانیوں" کا تو ایک بہانہ ہے۔ اس پردہ میں یہ لوگ وہی پرانا کھیل کھیلنا چاہتے ہیں۔ جو انہوں نے تقسیم سے پہلے کھیلا تھا۔ دستور میں قادیانیوں کا مسئلہ رکھ کر دنیا کو یہ دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ یہ ملک کسی شریف النفس انسان کے رہنے کے قابل نہیں وہ یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ یہ ہے اسلام اور یہ ہے اسلامی شریعت۔ یہ حضرات فرماتے ہیں کہ

"اس مسئلہ کو جس چیز نے نزاکت کی آخری حد تک پہونچا دیا ہے وہ یہ ہے۔ کہ "قادیانی" ایک طرف مسلمان بن کر مسلمانوں میں گھستے بھی ہیں۔ اور دوسری طرف عقائد عبادات اور اجتماعی شیرازہ بندی میں مسلمانوں سے نہ صرف الگ بلکہ ان کے خلاف صف آرا بھی ہیں۔ اور مذہبی طور پر تمام مسلمانوں کو علانیہ کافر قرار دیتے ہیں"۔

اس بات کو جانے دیجئے کہ اس بات میں کس قدر جھوٹ اور فریب کاری سے کام لیا گیا ہے۔ اگر ان حضرات کے سینوں میں دل ہوتا۔ اور اس میں ضمیر ہوتی تو وہ "قادیانیوں" پر یہ الزامات لگانے سے پہلے ذرا اپنے اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھتے تو ہرگز احمدیوں پر ایسے الزامات لگانے کی جرأت نہ کرتے۔ جو ان سے زیادہ خود ان میں سے ہر ایک پر پڑتے ہیں۔ ان میں سے کون ہے جس نے اپنی اپنی شیرازہ بندی الگ نہیں کر رکھی دیوبندیوں نے نہیں کی ہوئی۔ وہابیوں نے نہیں کی ہوئی۔ رضاخانیوں نے نہیں کی ہوئی یا مودودیوں نے نہیں کی ہوئی؟ پھر ان میں سے کون ہے جو اپنے فرقہ کے سوا مذہبی طور پر تمام باقی مسلمانوں کو علانیہ کافر قرار نہیں دیتا؟

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

شذرات

"مقابر آل پاکستان مسلم لیگ"

مسٹر یوسف عبد اللہ ہارون نے اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر کی حیثیت سے میرے ذمہ مسلم لیگ کی تطہیر اور اس کو نئے مضبوط اساس پر قائم کرنا ہوگا۔

مسٹر یوسف کا یہ عزم نہایت مستحسن ہے۔ ملک کی واحد نمائندہ جماعت کی حیثیت سے مسلم لیگ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی تھیں۔ ان کا تقاضا تو یہ تھا۔ کہ یہ جماعت ہر وقت بیدار رہتی۔ اور خفتہ روحوں کو بیدار رکھتی۔ مگر ایک عرصے سے کچھ ایسا دکھائی دیتا ہے۔ کہ لیگ چند دماغوں کو پہرے پر کھڑا کر کے خود کہیں سو گئی ہے۔

رسالہ نقاد کے "تماشائی" صاحب نے لیگ کو توجہ دلانے کی غرض سے طنزیہ انداز میں ایک واقعہ لکھا ہے۔ جسے ہم ذیل میں نقل کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں:۔

"کراچی شہر کے مرکزی مقام عین شاہراہ سے متصل ایک بلند و بالا عمارت واقع ہے اس شاندار عمارت کے پہلے حصہ میں آل پاکستان مسلم لیگ کے دفاتر واقع ہیں۔ جن پر دفاتر آل پاکستان مسلم لیگ کی تختی نصب ہے۔ دفتر کے تمام کمرے بند ہیں۔ اور اس طرح مقفل گویا ہفتوں اور مہینوں سے نہیں کھولے گئے۔ جب کل میں اس شاہراہ سے گزرا تو آل پاکستان مسلم لیگ بورڈ پر نظر پڑی۔ کسی منچلے نے پاکستان مسلم لیگ کے فقرے کی عجیب بصیرت افروز پیرائے میں تصحیح کی تھی۔ یعنی ظالم نے دفاتر کو قلمزن کر کے مقابر بنا دیا تھا۔ اور اب پورا فقرہ اس طرح پڑھا جاتا تھا کہ مقابر آل پاکستان مسلم لیگ"

(نقاد جنوری ۱۹۵۳ء)

مسلم لیگی عمائدین اگر چاہیں تو ان الفاظ سے کافی عبرت پکڑ سکتے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ قومیں ایک وقت میں بیدار ہوتی ہیں اور دوسرے وقت میں ان پر غفلت اور سستی کی نیند بھی طاری ہو جاتی ہے۔ مگر ایسی لمبی اور گہری نیند جس پر موت کا گمان ہونے لگے بڑے بڑے خطرات کا موجب بن سکتی ہے۔

نوجوانوں کے فرائض

مسٹر امیر علی چیئرمین استقبالیہ کمیٹی آل پاکستان یوتھ کونشن نے تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"ہمارے ملک کا نوجوان طبقہ تاریکی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ملک رشوت خوری خویش پروری اور نااہل لوگوں سے بھرا پڑا ہے۔ (مگر) ان کی کوئی منزل مقصود نہیں۔ وہ اخلاقی طور پر مر چکے ہیں"۔

انہوں نے پاکستان کے نوجوانوں سے اپیل کی۔ کہ "وہ اٹھیں اور زمانہ کی اقدار کو پہچانیں اور اپنے خوابیدہ جوش اور جذبہ کو عمل میں لا کر قومی تعمیر کا کام شروع کر دیں"

ہم یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ پاکستان کے نوجوان "اخلاقی طور پر مر چکے ہیں"۔ مگر یہ ضرور کہیں گے کہ نوجوانوں نے آزادی کی جنگ میں جس جذبہ ملی کا قابلِ رشک نمونہ دکھایا تھا۔ اب اس کا نام و نشان نہیں ملتا۔ حالانکہ کون نہیں جانتا کہ پاکستان کی تعمیر کا مرحلہ اس کی تخلیق کے بالمقابل زیادہ اہم بھی ہے اور کٹھن بھی۔

عزت و شرافت کے معیار

پٹنہ کی ایک خبر ہے کہ وہاں کے مقامی افسر اور دیہاتیوں کی بہت بڑی جمعیت رضاکارانہ طور پر ڈیڑھ میل لمبی سڑک تعمیر کر رہی ہے

قرن اول کی اسلامی سوسائٹی میں ہاتھ سے کام کرنے والے رضاکاروں کو بڑی قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ حدیثوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اینٹیں اٹھانا۔ اور کدال چلا کر خندق کھودنا ثابت ہے۔

مگر آج عزت و شرافت کے معیار ہی بدل گئے ہیں۔ ہاتھ سے کام کرنے والے ذلیل سمجھے جاتے ہیں۔ اور اسے گناہ قرار دینے والے صاحب عزت حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس روح کو بدلنے کے لئے اپنی جماعت کے نوجوانوں کو یوم وقار عمل منانے کا برسوں سے حکم دے رکھا ہے۔

اس دن تمام امیر و غریب چھوٹے اور ادھیڑ عمر (اور بعض اوقات حضرت امام جماعت احمدیہ بھی) مقام عمل پر پہونچکر ٹوکریاں اٹھاتے مٹی ڈالتے۔ اور سڑک تیار کرتے ہیں۔ پچھلے دنوں جب سیلاب آیا تو ربوہ اور احمد نگر کی جماعتوں نے لاہور سرگودھا سڑک اور لائن کو اپنے ہاتھ سے ٹھیک کیا تھا۔

ہمیں خوشی ہے کہ پاکستان کی بعض دوسری جماعتوں نے بھی اس طرف توجہ دینی شروع کر دی ہے۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ اس تحریک کو عام کیا جائے۔ اور ذہنوں میں ایک خوشگوار تغیر برپا کرنے کے عملی طریقے سوچے جائیں۔

مشرق وسطی کے لئے آتشیں اسلحہ

اسرائیل نے امریکہ سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ مصر اور دیگر عرب ریاستوں کو اسلحہ فراہم نہ کرے کیونکہ عرب ممالک کو اسلحہ کی فراہمی سے مشرق وسطی کی افواج کا توازن بگڑ جائے گا۔

مشرق وسطی کی افواج کا توازن تو اسی لمحہ بگڑ گیا تھا۔ جب وقت اسرائیلی حکومت معرض وجود میں لائی گئی تھی۔ عرب ممالک پہلے بھی بے بس اور رہتے تھے۔ اور اب بھی مظلومیت کے دن بسر کر رہے ہیں۔ ان حالات میں اسرائیل کی "درخواست" ایک ظالمانہ فعل نہیں تو اور کیا ہے۔

پچھلے دنوں خبر آئی تھی کہ اسرائیل امریکہ سے بکثرت طیارے اور ہتھیار خرید کر رہا ہے۔ کوئی بتائے کہ یہ آتشیں اسلحہ اور بمبار طیارے کیا مشرق وسطی کی افواج کا توازن برقرار رکھنے کے لئے خریدے گئے تھے؟

الزامی جواب

زمیندار کے فکاہات نگار فرماتے ہیں:۔

"لاہور میں مولوی مرزا فتح محمد ٹیواری کا مناظرہ دیٹ پادری سے ہوا۔ پادری صاحب نے دورانِ بحث میں کہا کہ مولوی صاحب ذرا یہ بتائیے کہ جب کربلا کے میدان میں حضرت امام حسینؓ کو شہید کیا جا رہا تھا۔ تو آپ کے نبی حضرت محمد صلعم کی روح نے خداوند کریم سے شکایت نہ کی۔ کہ دیکھو ظالم لوگ میرے نواسے کو شہید کر رہے ہیں اس کو بچاؤ۔ مولوی صاحب نے جواب دیا کہ شکایت تو ضرور کی۔ لیکن اللہ میاں نے جواب دیا کہ میں دوسروں کی شکایت کیا کروں۔ ظالم لوگ میرے اکلوتے بیٹے کو پھانسی پر چڑھا رہے ہیں"۔

(زمیندار ۳ر جنوری ۱۹۵۳ء)

اسی قسم کا ملتا جلتا لطیفہ غالباً حضرت شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح حیات میں بھی درج ہے۔ حضرت شاہ صاحب یا مرزا فتح علی ہرگز حضرت مسیح کو خدا کا اکلوتا بیٹا نہیں خیال کرتے تھے لیکن چونکہ عیسائی صاحبان ابنیت مسیح کے معتقد ہیں اس لئے آپ نے انہی کے عقیدہ پر بنیاد قائم کر کے ان کے اعتراض کا احسن طریق سے قلع قمع کر دیا۔

یہ طریق علم کلام کی رو سے الزامی جواب کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات میں اکثر جگہ اسی حربہ کو استعمال کر کے عیسائیوں کے اتہامات والزامات کی دھجیاں بکھیر ڈالی ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات ہر سچے مسلمان کے لئے بے حد تعجب کا موجب ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود جب اپنے آقا پر کئے جانے والے اعتراضات کے جواب میں "یسوع مسیح" کے سربستہ واقعات اور باطنی اخلاق کے نمونے انجیل کے کھلے اوراق سے دکھاتے ہیں تو اوندھی کھوپریوں سے "ہتک" "ہتک" کا بے محابا شور کیوں بلند ہونا شروع ہو جاتا ہے۔؟

نرالی سیاست

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبد اللہ نے کہا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر کی تقسیم کے لئے وہ کسی سیاسی دباؤ سے متاثر نہیں ہوں گے لیکن اگر جموں کے باشندے خوشی سے علیحدگی اختیار کرنا چاہیں۔ تو انہیں کوئی طاقت اس سے باز نہیں رکھ سکتی۔

پاکستان برابر پانچ سال سے یہی چیخ رہا تھا۔ کہ استصواب رائے کر کے کشمیری عوام کو اجازت دی جائے۔ کہ وہ اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کر لیں لیکن عبد اللہ گورنمنٹ اس طرف کان تک نہ دھرتی تھی۔ مگر اب جو پرجا کی تحریک کا شور بلند ہوا ہے۔ تو آپ نے جھٹ جموں کے باشندوں کی علیحدگی کا حق تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

ہم شیخ صاحب سے عرض کریں گے کہ اس طرح ریاست کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور ان ٹکڑوں کو آہستہ آہستہ بھارت کی سرحدوں سے جوڑنے کی بجائے کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ آپ پاکستان کا ہمنوا بن کر محض صوبہ جموں ہی نہیں تمام صوبوں کے باشندوں کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی ایک وقت اجازت دے دیں۔ تا غیر جانبدارانہ طریق سے استصواب کرایا جائے۔

کیا شیخ عبد اللہ اپنی نرالی سیاست پر نظر ثانی کریں گے؟

یومِ مصلح موعود — ۲۰ر فروری

بدستور سابق امسال بھی تقریب المصلح الموعود مورخہ ۲۰ر فروری بروز جمعۃ المبارک منائی جائیگی احباب اس مبارک تقریب کو پورے اہتمام کے ساتھ منانے کے لئے ابھی سے تیاری کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک سے المصلح الموعود کی پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔

التبلیغ جلد اول ٹریکٹ نمبر ۷۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۷ اور ۱۸ (جن میں اس پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے) سے استفادہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ تمام نمبر جماعتوں کو بھیجدیئے گئے ہیں۔ اب بعض جن جماعتوں کو ضرورت ہو۔ دفتر نشر و اشاعت سے منگوا سکتی ہیں۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف

(از مکرم یحییٰ فضلی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ احمد نگر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر معترضین نے جہاں اور اعتراض کئے ہیں۔ وہاں یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ آپ نے اپنے آپ کو خدا لکھا۔ اور یہ خدائی کا دعویٰ ہے۔ اس لئے آپ کافر ہیں (نعوذ باللہ)

یہ اعتراض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس عبارت کی بناء پر دیا جاتا ہے۔ جس میں آپؑ نے لکھا ہے۔ کہ آپ نے خواب میں دیکھا۔ گویا آپ خدا ہیں۔ لیکن کیا خواب میں اپنے آپ کو خدا دیکھنے سے کہیں یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپؑ نے خدائی کا دعویٰ کیا ہے۔ خوابیں تو تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ اس لئے محض ایک خواب کی بناء پر کسی پر اعتراض نہیں کیا جا سکتا۔

پھر خواب میں اپنے آپ کو خدا دیکھنا تو بڑا مبارک ہوتا ہے۔ امام عبدالغنی نابلسی اپنی کتاب تعطیر الانام میں لکھتے ہیں:-

"من رای فی المنام کانہ صار الحق سبحانہ وتعالیٰ اھتدی الی الصراط المستقیم"

یعنی جو شخص خواب میں دیکھے۔ کہ وہ خود خدا بن گیا ہے۔ تو تعبیر یہ ہے کہ وہ صراط مستقیم پر قائم ہے۔"

اگر خواب میں اپنے آپ کو خدا دیکھنا کفر ہے۔ تو یہ فتویٰ صرف حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانیؑ پر ہی اثر انداز نہ ہوگا۔ بلکہ حضرت محی الدین ابن عربی رحمؒ بھی اسی کی گرفت میں آجائیں گے۔ کیونکہ اگر حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانیؑ نے اپنے آپ کو خواب میں خدا دیکھا تھا۔ تو عین اسی طرح حضرت محی الدین ابن عربیؒ نے بھی دیکھا

آیئے ذرا دونوں خوابوں کا موازنہ کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام کے صفحہ ۵۶۴ تا ۵۶۶ پر فرماتے ہیں۔ (یاد رہے۔ اصل عبارت عربی میں ہے۔ یہاں پر اس کا اردو ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔

"میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا۔ کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔ اور میرا اپنا کوئی ارادہ اور کوئی خیال اور کوئی عمل نہیں رہا۔ اور میں ایک سوراخ دار برتن کی طرح ہو گیا ہوں۔ یا اس شے کی طرح جسے کسی دوسری شے نے اپنی بغل میں دبا لیا ہو۔ اور اسے اپنے اندر بالکل مخفی کر لیا ہو۔ یہاں تک کہ اس کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہ گیا ہو۔

اسی اثناء میں میں نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی روح مجھ پر محیط ہو گئی۔ اور میرے جسم پر مستولی ہو کر اپنے وجود میں مجھے پنہاں کر لیا۔ یہاں تک کہ میرا کوئی ذرہ بھی باقی نہ رہا۔ اور میں نے اپنے جسم کو دیکھا۔ تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ۔ اور میرے کان اس کے کان۔ اور میری زبان اس کی زبان بن گئی۔ میرے رب نے مجھے پکڑا اور ایسا پکڑا کہ میں بالکل اس میں محو ہو گیا۔ اور میں نے دیکھا۔ کہ اس کی قدرت اور قوت مجھ میں جوش مارتی ہے۔ اور اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ حضرت عزت کے خیمے میرے دل کے چاروں طرف لگائے گئے۔ اور سلطان جبروت نے میرے نفس کو پیس ڈالا۔ سو نہ تو میں ہی رہا۔ اور نہ میری کوئی تمنا ہی باقی رہی۔ میری اپنی عمارت گر گئی۔ اور رب العالمین کی عمارت نظر آنے لگی۔ اور الوہیت بڑے زور کے ساتھ مجھ پر غالب ہوئی۔ اور میں سر کے بالوں سے ناخن پا تک اس کی طرف کھینچا گیا۔ پھر میں ہمہ مغز ہو گیا۔ جس میں کوئی پوست نہ تھا۔ اور ایسا تیل بن گیا۔ جس میں کوئی میل نہیں تھی۔ اور مجھ میں اور میرے نفس میں جدائی ڈال دی گئی۔ پس میں اس شے کی طرح ہو گیا۔ جو نظر نہیں آتی۔ یا اس قطرہ کی طرح جو دریا میں جا ملے۔ اور دریا اس کو اپنی چادر کے نیچے چھپا لے۔ اس حالت میں میں نہیں جانتا تھا۔ کہ اس سے پہلے میں کیا تھا۔ اور میرا وجود کیا تھا۔ الوہیت میری رگوں اور پٹھوں میں سرایت کر گئی۔ اور میں بالکل اپنے آپ سے کھویا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے میرے سب اعضاء اپنے کام میں لگا لئے۔ اور اس زور سے اپنے قبضہ میں کر لیا۔ کہ اس سے زیادہ ممکن نہیں۔ چنانچہ اس کی گرفت سے میں بالکل معدوم ہو گیا۔ اور میں اس وقت یقین کرتا تھا۔ کہ میں اپنے سارے وجود کے معدوم اور اپنی ہویّت سے قطعاً نکل چکا ہوں۔ اب کوئی شریک اور منازع روک کرنے والا نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا۔ اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا۔ اور اس حالت میں میں یوں کہہ رہا ہوں۔ کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا۔ جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب اور تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا۔ کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا۔ انا زینا السماء الدنیا بمصابیح۔ پھر میں نے کہا۔ اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہو گئی۔ اور میری زبان پر جاری ہوا۔ اردت ان استخلف فخلقت اٰدم انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔"

حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتوحات مکیہ میں اپنے ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"انا المھیمن ذو العرش لا ابید واخلق
میں خدا ہوں نگہبان صاحب تخت ہوں ہلاک کرتا اور پیدا کرتا ہوں۔

بعثت للخلق رسلی ❊ وجاء احمد بالحق
لوگوں کے لئے میں نے رسول بھیجے اور حضرت احمد برحق آئے۔

فقام فیّ لصدق ❊ وحین ارعد ابرق
پس وہ مجھ میں راستی کے ساتھ قائم ہوا جبکہ کڑکا اور چمکا

مجاھداً فی الاعادی ❊ وناصحاً ما تفتق
دشمنوں میں مجاہدہ کرنیوالا تھا اور خیر خواہ مخلوق میں

ولم اغثھم بعبدی ❊ اغرقت من لیس یغرق
اگر میں اپنے بندہ کے ذریعہ ان کی فریاد نہ سنتا۔ تو میں اس کو غرق کر دیتا۔ جو قابل غرق نہ تھا۔

انّ السموات والارض ❊ من عذابی تفرق
آسمان اور زمین میرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وان اطعتم فانی ❊ الم ما یتفرق
اور اگر تم میری اطاعت کرو تو جو تمہاری تفریق ہوگی اس کو جمع کروں گا۔

واجمع الکل فی الخلد ❊ فی حدائق تعبق
اور سب کو بہشت کے باغوں میں جمع کروں گا۔

کل القلوب علی ذا ❊ وانّی اللہ اصفق
سب دل اس بات پر ہیں۔ اور میں خدا ہوں اور دست زن ہوں

فقمت من حال نومی ❊ وراحتائی تصفق
میں اپنی نیند کی حالت سے اٹھا اور میری دونوں ہتھیلیاں بج رہی ہیں۔"

(فتوحات مکیہ جلد اول باب دوم پارہ ششم)

وہ معاندین جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اس خواب کی بناء پر اعتراض کیا کرتے ہیں۔ اور آپ کو نعوذ باللہ اس وجہ سے کافر قرار دیتے ہیں۔ وہ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کے متعلق اس خواب کی روشنی میں کیا کہیں گے؟

جامعۃ المبشرین میں ایک تبلیغی لیکچر

ایک وہ دن تھا کہ مغربی افریقہ میں عیسائی مسلمانوں کو للکارتے تھے لیکن آج تبلیغی میدان احمدیوں کے ہاتھ میں ہے

مورخہ ۱۱/۵۳ ۲ کو جامعۃ المبشرین میں مولوی بشارت احمدؐ صاحب بشیر سندھی نے مغربی افریقہ کے جغرافیائی تمدنی اور تبلیغی حالات پر ایک دلچسپ تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا۔ کہ مغربی افریقہ میں احمدیت کی اشاعت خاص خدا تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان تھا۔ مغربی افریقہ میں احمدیت کی ابتداء حضرت مولانا نیر مرحوم رضی اللہ عنہ کے ذریعہ ہوئی۔ آپ کے زمانہ میں ایک دفعہ پانچ ہزار افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ آپ کے بعد جماعت کی تنظیم کو مضبوط مولانا حکیم فضل الرحمن صاحب نے کیا۔ اور اب بیسیوں مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں۔ قریباً دو درجن ہمارے سکول ہیں۔ اور بفضلِ الٰہی ایک کالج بھی قائم ہے۔

جماعت کی موجودہ ترقی کے متعلق انہوں نے بتایا۔ کہ جماعت سرعت سے ترقی کر رہی ہے۔ جس کا اپنا بجٹ لاکھوں پر مشتمل ہے۔ اور اب عیسائیت کو ہم تبلیغی میدان میں شکست دے چکے ہیں۔ ایک وہ دن تھے۔ کہ عیسائیت اسلام کو مقابلہ پر للکارتی تھی۔ لیکن آج احمدیت کے خادم عیسائیت کو میدان میں للکارتے ہیں۔ لیکن عیسائیوں نے اپنے آدمیوں کو ہم سے بات چیت کرنے سے منع کر دیا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دن جلد آئے گا۔ جب عیسائیت ساری دنیا میں چاروں شانے چت گرے گی۔ اور میدان میں سوائے اسلام کے کسی کا پھریرا لہراتا نہیں ہوگا۔ (پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

احمدی بہنوں سے

(۱) کیا آپ مصباح کی مستقل خریدار ہیں؟ (۲) کیا آپ غیر احمدی بہنوں کو مصباح کے ذریعہ تبلیغ کرتی ہیں؟ (۳) کیا آپ نے خود خریدار ہونے کے علاوہ کسی دوسری بہن کو بھی اس کا خریدار بنایا ہے؟ (۴) کیا آپ نے مصباح کے لئے اپنے مضامین و دیگر معلومات وغیرہ بھجوائے ہیں؟ (۵) اگر آپ خریدار ہیں۔ تو کیا آپ نے سالانہ چندہ ادا کر دیا ہے۔ اگر آپ نے ایسا نہیں کیا۔ تو یاد رکھیئے کہ آپ سے بہت بڑی کوتاہی ہوئی ہے۔ جب تک آپ مصباح نہ پڑھیں گی۔ تو اس وقت تک دینی اور شرعی مسائل سے کس طرح واقفیت حاصل ہوگی۔ اور جب آپ خود ہی دین سے آگاہ نہ ہوں گی۔ تو دوسری بہنوں کو تبلیغ کس طرح کر سکتی ہیں مصباح کے لئے عنوان معصومیت سے دلچسپی کا ثبوت دے کر اپنے بچوں کو دینی معلومات سے آگاہ کریں۔ اس لئے آج ہی مصباح کی خریدار بنیں۔ اور وی۔ پی آنے پر وصول فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ (امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح)

کلام حسن رہتاسی مرحوم

اگر کسی دوست کے پاس ہمارے سلسلہ کے نغز گو شاعر حسن رہتاسی کے مطبوعہ کلام کے علاوہ کوئی نظم غزل۔ رباعی۔ قطعہ یا صنفِ شعر میں کسی نوع کا کلام موجود ہو۔ تو براہ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرماویں۔ (عبد المنان عمر ربوہ (ایم۔اے)

مالی فراخی کے دس مجرب نسخے

(از مکرم ایچ ایم احمد صاحب)

آجکل کچھ تو اقتصادی بدحالی کے نتیجہ میں اور کسی حد تک سوشل بائیکاٹ کی وجہ سے اکثر آزاد پیشہ احمدی مشکلات سے دوچار ہیں۔ جہاں تک امارت اور غربت کا سوال ہے خاص صورتوں میں دونوں کو انعام بھی کہا جا سکتا ہے۔ کیونکہ ایک غنی دل فقیر ایک بخیل اور سنگدل امیر سے بدرجہا بہتر ہے۔ چنانچہ وہ مقدس وجود (صلے اللہ علیہ وسلم) جن کی خاطر زمین و آسمان پیدا کئے گئے فرماتے ہیں کہ الفقر فخری یعنی آپؐ نے شاہنشاہی کے باوجود بھی اپنے لئے فقر کو ترجیح دی۔ آپؐ کے جلیل القدر صحابہؓ میں سے اکثر کے حالات اس ضمن میں ہمارے لئے مشعل ہدایت ہیں کہ باوجود تنگدستی و فاقہ کے ان کی شان تقدس اور روحانیت کتنے اعلےٰ پایہ کی تھی۔ اس لحاظ سے کسی حقیقی احمدی کا مطمح نظر صرف مال کمانا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اگر مال مل جائے تو اسے اللہ تعالےٰ کا ایک انعام سمجھنا چاہیئے۔ تاہم موجودہ زمانہ کے بدلے ہوئے طریق جہاد میں مالی جہاد کا اتنا اہم حصہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ نہیں۔ اس نظریہ کو مدنظر رکھتے ہوئے حصول مال کیلئے جدوجہد کرنا ایک لازمی امر ہے۔ کیونکہ ایسا مال کمانا جس کا مصرف درست ہو انسان کو غافل اور عیاش نہ بنا دے ہرگز برا نہیں پس ہر احمدی کی یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ اس کو مالی فراخی دے تا وہ اس کو خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر سکے۔

میں اپنے تجربہ کی بنا پر آپ کے سامنے بعض ایسے گر پیش کروں گا جن پر عمل کر کے انشاء اللہ تعالےٰ آپ کو مالی فراخی کے حصول میں مدد ملے گی۔ سب سے پہلے میں بعض امور کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

(اوّل) میں آپ کو نہ تو ایسی باتیں بتاؤں گا جو عالمانہ ہوں۔ نہ کوئی ایسا وظیفہ ہو گا جس کو کوئی بڑا عالم ہی پڑھ یا سمجھ سکے بلکہ بالکل سیدھے سادھے آسان اور سہل الحصول گر اور طریقے ہیں۔ جو خود میرے ذاتی تجربہ میں آ چکے ہیں۔ ایک بار نہیں بلکہ کئی بار میں ان کا مشاہدہ کر چکا ہوں۔ آپ میری باتوں کو صرف توجہ دلانے کا ذریعہ تصور کر کے خود بھی ایسے بلکہ اس سے بھی بہتر طریقے سوچ سکتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے حصول انعامات کے بے شمار ذرائع اور طریقے ہیں۔

(دوم) ایک لازمی امر یہ کہ ہر دعا اور وظیفہ کے ساتھ عمل اور ظاہری اسباب میں سعی ضروری ہے ورنہ کوئی دعا اور وظیفہ سوائے اس کے کچھ فائدہ نہ دے گا کہ انسان کو نکما اور سست بنا دے۔ مسلمانوں کی عملی زندگی کو تباہ کرنے میں جہاں دیگر چیزوں کا دخل ہے۔ وہاں ایسے بے عمل وظیفوں اور تعویذوں کا بھی دخل ہے۔

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی کے یہی معنے ہیں کہ خواہ دین کا حصول مدنظر ہو۔ خواہ دنیا کا دونوں صورتوں میں کوشش اور سعی کے مطابق اجر ملتا ہے ہر پیشہ ور یا دوکاندار کی کامیابی کے لئے محنت ذہانت۔ دیانت۔ استقلال ترقی کی خواہش اور اللہ تعالےٰ پر کامل یقین۔ یہ سب چیزیں نہایت ضروری ہیں ان میں سے کسی ایک میں کمی بھی کامیابی کو مشتبہ کر دے گی۔

(سوم) یہ ضروری نہیں کہ انسان ہر حالت میں اور ہمیشہ ایک ہی قسم کے وظیفہ پر عمل کرے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کو دلوں کی حالت سے غرض ہے زبانوں سے نہیں۔ وقت کی تبدیل شدہ حالت اور نئی نئی ضرورت کا احساس اور اس کی اہمیت سب سے زیادہ اللہ تعالےٰ کے علم میں ہے۔

پس آپ بھی اس تغیر و تبدل کا احساس اپنے دل میں پیدا کریں اور پھر فیصلہ کریں کہ اس وقت کونسے عمل اور کونسے وظیفے اور کیسی دعا کی ضرورت ہے۔ جہاں اللہ تعالےٰ کو حمد و ثنا میں اور سنوار کر پڑھی جانے والی نمازیں۔ نوافل اور دعائیں پسند ہیں وہاں ایک وقت میں کسی بندے کی یہ خواہش کہ وہ اسے ملے تو اس کی جوتیں نکالے یہ بھی ناپسند نہیں۔ پس ایک وقت میں آپ کو ایک وظیفہ کام دے گا اور دوسرے وقت میں دوسرا۔

(چہارم) چوتھے یہ کہ اگر آپ بالفرض ایک طریقہ استعمال کر رہے ہیں اور آپکو خاطر خواہ فائدہ محسوس نہیں ہوتا تو گھبرائیے نہیں بلکہ غور و فکر کی عادت ڈالئے اور سوچئے کہ کہیں آپکی محنت و دیانت۔ استقلال یا یقین کامل میں سے کوئی ایسی بات تو نہیں جس میں کمی رہ گئی ہو۔ پھر آپ فوری نتائج کیلئے بھی بے صبری نہ دکھائیں۔ جو کام آپ کا ہے وہ آپ احسن طریق پر انجام دیں جو اللہ تعالےٰ کا ہے وہ اس پر چھوڑ دیں۔ لیکن مایوسی اور جلد بازی کسی صورت میں نہ ہو۔

اب میں آپ کو اپنے دس مجرب طریقے بتاتا ہوں۔ ممکن ہے آپ میں سے اکثر کو اس سے بھی بہتر اور اعلےٰ طریق کا علم ہو۔

پہلا نسخہ

تقسیم ہند کے بعد ایک دفعہ میں بہت سی مالی مشکلات میں پھنس گیا۔ ہر وقت پریشان رہتا تھا کہ ایک دن ایک بزرگ نے مجھے ایک دعا بتائی۔ چنانچہ میں نے اٹھتے بیٹھتے۔ چلتے پھرتے کام کرتے اس کا ورد شروع کر دیا۔ وہ دعا یہ تھی:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ۔ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ؕ

آپ اس دعا کو غور سے پڑھئے۔ پھر دیکھئے کہ نہایت لطیف رنگ میں جہاں اللہ تعالےٰ سے مدد مانگی گئی ہے وہاں اپنی کمزوریوں اور غفلتوں سے بھی پناہ مانگی گئی ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ میں نے اس دعا کو انتہائی پُرتاثیر پایا۔

دوسرا نسخہ

کچھ عرصہ بعد ہمارے شہر میں احراریوں نے اودھم مچانا شروع کر دیا۔ بائیکاٹ کے ساتھ ساتھ ایسی ایسی گندی حرکات شروع کیں کہ انسان تو کجا کوئی ذلیل جانور بھی تحت عدیم التماثل اسکی مثال پیش نہ کر سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہماری دیگر محبوب ہستیوں کو ایسی فحش اور گندی گالیاں ہماری دوکانوں کے سامنے کھڑے ہو کر دی جاتیں کہ بعض دفعہ جذبات سے بعض اوقات ہوش بجا نہ رہتے۔ احمدی بے چارے بڑی مشکل سے اپنے اوپر قابو رکھتے لیکن اس چیز کا کوئی علاج نظر نہ آتا۔ ہماری جماعت کی مجالس میں اکثر اس کا تذکرہ رہتا۔ آخر ہم نے فیصلہ کیا کہ احراری حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جتنی گالیاں دیں احمدی جواب کے طور پر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر اسی کثرت سے درود بھیجیں۔ چنانچہ میں نے درود شریف کا کثرت سے ورد شروع کر دیا۔ درود شریف کے تمام الفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ قصائد کے اشعار وغیرہ مثلاً

یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانِیٖ

یا دیگر فارسی کے اشعار کو...... گنگنانا شروع کیا۔ اللہ تعالےٰ کی شان بے نیازی پہ میرے جسم کا ہر ذرہ قربان ہو کہ یہ علاج تو میں نے احراریوں کے مقابلہ پہ شروع کیا تھا۔ لیکن یکدم واقعات نے پلٹا کھایا۔ اور دن بدن میرا بائیکاٹ کم ہونا شروع ہوا۔ میں کئی دفعہ تجربہ کر چکا ہوں کہ جتنا زیادہ درود پڑھوں دکان پہ اتنا ہی زیادہ کام ہوتا ہے۔

تیسرا نسخہ

گذشتہ سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیرونی ممالک کی مساجد کے چندہ کیلئے ایک سکیم پیش فرمائی۔ میں اپنے آپ کو تاجر بھی اور پیشہ ور بھی سمجھتا ہوں اس سکیم میں آسانی کے لئے اپنے آپکو تاجر تصور کر کے فیصلہ کیا کہ ہر ہفتہ کے روز اپنے پہلے سودے کا منافع دیا کروں گا۔ اور ساتھ ہی مزید آسانی کیلئے ایک مٹی کا بند برتن بھی رکھ چھوڑا۔ تاکہ ہر ہفتہ کے دن اس میں چندہ کی رقم ڈالتا جاؤں گا۔ اس تحریک کو شروع ہوئے دس ماہ پورے ہو گئے ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر آپ کو بتاتا ہوں کہ اس عرصہ میں میری ہفتہ کے روز کی بکری سارے دیگر دنوں سے زیادہ ہوتی رہی ہے اور یہ سلسلہ آج تک قائم ہے گویا کہ ہفتہ کا دن میرے لئے امیر ترین دن ہوتا ہے۔ چنانچہ میں نے اس نسخہ کو وسیع کرنا شروع کر دیا ہے اور اپنے دیگر چندوں کے لئے بھی ایسے ہی مٹی کے برتن رکھنے شروع کر دیئے اور روزانہ کچھ نہ کچھ رقم ان میں ڈالنی شروع کی۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ اب جہاں مجھے اپنے چندوں کی ادائیگی میں پہلے سے زیادہ آسانی نظر آ رہی ہے وہاں میری روزانہ کی آمد بھی بڑھ رہی ہے۔ لیکن ہفتہ کی فضیلت اب بھی قائم ہے۔

چوتھا نسخہ

قادیان میں بھی اور اب پاکستان میں آکر میرا یہ ہر سال کا تجربہ ہے کہ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے کے بعد بالکل نمایاں طور پر میری روزانہ بکری زیادہ ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ متعدد دفعہ میں نے یکمشت چندہ ادا کیا ہے لیکن کسی دفعہ بھی ذرہ بھر بوجھ محسوس نہیں کیا۔ چندہ تحریک کو بکری بڑھانے کا کامیاب نسخہ تصور کرتے ہوئے دو تین دفعہ وعدہ کے ساتھ ہی نئے سال کے اعلان والے دن ادائیگی بھی کر کے دیکھی ہے اور ہمیشہ اس گر کو کامیاب پایا۔ اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کر کے فوراً ہی اجر کی امید کرنا حریص اور لالچی ہونے کی دلیل ہے۔ لیکن اگر اللہ تعالےٰ رحیم ہستی اتنی جلدی بدلہ دیدے تو میرے جیسے کمزور انسان کو کیا انکار ہو سکتا ہے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال ماہ نومبر کا آخری ہفتہ تھا اور حضرت اقدس کے متوقع نئے سال کے اعلان تحریک جدید کے پیش نظر دل میں بڑی خواہش تھی کہ اعلان کے ساتھ ہی سارا چندہ ادا کر دیا جائے۔ ایک یا دو دن باقی تھے لیکن مجھے کوئی صورت نظر نہ آتی۔ دفعتاً ایک احمدی دوست کسی فرشتہ کی تحریک پر تشریف لائے اور مجھ سے اتنی چیزیں خرید کر لے گئے جو میری عام بکری سے چھ گنا زیادہ تھی۔ چنانچہ میں نے اپنا چندہ اتنی آسانی سے ادا کر دیا کہ محسوس تک نہ ہوا۔

پانچواں نسخہ

پانچواں کامیاب نسخہ جس کو میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے وہ نفلی روزہ ہے۔ سردیوں کے موسم میں تو کوئی کوفت بھی نہیں ہوتی اور صحت میں نقد بہ نقد اجر ملتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دن روزہ کی حالت میں اس قدر بکری ہوئی کہ سارے مہینہ میں کسی دن نہ ہوئی تھی۔ شام کو دوکان کا حساب کرتے وقت خواہش پیدا ہوئی کہ ایسا روزہ تو روزانہ رکھنا چاہیئے۔

چھٹا نسخہ

چھٹے میرا تجربہ ہے کہ بعض چھوٹے چھوٹے خدمت خلق کے کام کرنے پر رزق میں بہت فراخی

ہوتی ہے۔ مثلاً ضرورت مند غریب کو چند روپے قرض دینے سے۔ مثال کے طور پر اسی جلسہ سالانہ سے پہلے ایک بزرگ تشریف لائے کہ انہیں ربوہ جانے کے لئے چند روپے چاہئیں۔ اس وقت میں خود بھی ضرورت مند تھا۔ اس لئے ان سے عرض کی کہ آپ دعا فرمائیں شام تک کہیں سے پیسے آ گئے تو انشاء اللہ دونگا۔ شام تو بہت دیر بعد آئی لیکن اللہ تعالےٰ کی رحمت چند منٹوں میں آ گئی اتنی جلدی کہ مجھے ایک بچے کو ان بزرگ کے پیچھے پیسے دے کر بھیجنا پڑا۔ اور لطف کی بات یہ کہ مجھے اتنی رقم مل گئی جو مطلوبہ سے دگنی تھی۔

ساتواں نسخہ

میں نے بیسیوں دفعہ تجربہ کیا ہے کہ اگر وقت بے وقت گھر میں مہمان آ جائیں تو میرے لئے بڑی برکتوں کا باعث ہوتے رہے ہیں۔ خاص طور پر ربوہ کے مہمانوں کے متعلق میرا مشاہدہ ہے کہ وہ تو سراسر برکت ہی برکت ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک رات ربوہ کے دو بزرگ تشریف لائے۔ ابھی ان کا سامان اندر نہیں بھیجا تھا کہ ایک گاہک بالکل فرشتہ کی طرح آیا اور اس سے بغیر ایک پیسہ خرچ کئے اتنے پیسے مل گئے کہ میں ان دونوں مہمانوں کی تین دن تک مہمان نوازی کر سکتا تھا۔

آٹھواں نسخہ

میرا آٹھواں نسخہ جو بظاہر معمولی سی بات ہے لیکن یہ اصول دوکانداروں کے لئے بہت اہم ہے۔ اس لئے عرض کر دیتا ہوں اور وہ یہ کہ آپ کی دوکان میں اگر کوئی ایسی چیز ہو جو خراب ہو چکی ہو یا اس کی میعاد گذر چکی ہو تو کبھی بھی اس بات کو گاہک سے پوشیدہ نہ رکھئے۔ میں کھوٹے سکوں کو تلف کر دیا کرتا ہوں اور میرا یہ تجربہ ہے کہ جس روز بھی چند آنے اس طرح تلف کرتا ہوں اس روز میری دوکان کی بکری اتنی غیر معمولی ہوتی ہے کہ میں اور کوئی وجہ کبھی دریافت نہیں کر سکا۔ سوائے اس کے کہ ان کھوٹے سکوں کے عوض اللہ تعالےٰ بے شمار کھرے سکوں سے میری جیب بھر دیتا ہے۔

نواں نسخہ

نواں نسخہ دراصل ایک وظیفہ ہے جو بلند درجے والوں ہی کا حصہ ہے میں اس کا شہسوار نہیں لیکن کبھی کبھی اس کی معمولی سواری ضرور کی ہے اور وہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا اظہار تشکر ہے الحمد للہ۔ الشکر للہ کا وظیفہ ایک دفعہ ایک بزرگ کے منہ سے سنا تھا۔ اس کو کئی دفعہ آزمایا واقعی رزق کی فراخی کا بڑا عجیب نسخہ ہے۔

دسواں نسخہ

دسواں اور آخری نسخہ دراصل گذشتہ سب نسخوں پر حاوی ہے اور وہ اپنے آپ کا روزانہ محاسبہ ہے۔ میں نے اوپر جتنے تجربات درج کئے ہیں۔ دراصل وہ اس محاسبہ کا نتیجہ ہیں۔ میری اگر ایک دن بکری زیادہ ہو تو ضرور سوچا کرتا ہوں کہ یہ کیوں ہے۔ اور اگر کم ہوتی ہے تو بھی سوچتا ہوں کہ یہ کیوں ہے۔ اگر یہ زیادتی یا کمی بہت نمایاں ہو تو اس کی وجہ بھی نمایاں نظر آ جاتی ہے۔ یعنی زیادتی یقیناً کسی نہ کسی نیک عمل کا نتیجہ ہوگی سوائے اللہ تعالےٰ کی رحیمیت کے۔ اور کمی کسی غلطی یا کمی و کسی عمل میں کمزوری کا نتیجہ ہوگی۔ بہرحال اس محاسبہ کے ذریعہ سے میں دونوں طرف فائدہ اٹھاتا ہوں آپ بھی اس پر عمل کریں۔ اور پھر اگر اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق دے تو کسی دوسرے بھائی کے لئے ہدایت اور رہنمائی کا کام کر سکیں۔

مندرجہ بالا نسخوں کو آپ غور سے پڑھ لیں یہ سارے نسخے اور سارے وظیفے ایک مرکزی نقطہ کے گرد چکر لگا رہے ہیں اور وہ الاعمال بالنیات کا نقطہ ہے .... آپ روپیہ کمائیں اور ساتھ اللہ تعالےٰ کے حصے کو بھی مدنظر رکھیں تو اس میں برکتیں ہی برکتیں نظر آئیں گی اور میں نے تو ان وظیفوں سے صرف روپیہ ہی نہیں کمایا بلکہ سخت پریشانیوں کے عالم میں ان سے ڈھارس حاصل کی ہے۔ بہت سی تکلیفوں میں راحت اور اداس صورت میں بشاشت پائی ہے اپنی غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں کے اندھیرے میں روشنی دیکھی ہے۔ الغرض یہ نسخے اور وظیفے میری ہر مشکل کے وقت میری مدد کرتے رہے ہیں اور مجھے مایوسیوں کے گناہوں سے بچا کر ہمیشہ اطمینان قلب بخشتے رہے ہیں۔

درخواستہائے دعا

میری بیوی کو دیرینہ پیٹ میں تکلیف ہے۔ شدید حملہ کے وقت بار بار ہسپتال میں جانا پڑتا ہے اب پھر وہی تکلیف زیادہ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے اپریشن کیلئے انکو سرجیکل وارڈ لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل کے ماتحت صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کامیاب اپریشن ہو۔ آمین

محمد اعظم بوتالوی حسوت بلڈنگ ملک لاہور

— حکیم مولوی کرم الٰہی صاحب جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور جماعت مقامی میں سابقون الاولون میں بعارضہ اسہال اور اختلاج القلب عرصہ سے بیمار ہیں (۲) جناب میاں محمد ابراہیم صاحب عادل بھی صاحب فراش ہیں۔ اور (۳) عزیزم منور احمد و مبارک احمد ان دونوں بعارضہ کھانسی بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ڈاکٹر صوفی دین محمد احمدیہ دار الشفاء، چوک کھانہ شہر گوجرانوالہ

منسوخی وصایا

(۱) بشیر احمد صاحب چکوال عـ ۴۶۶۰ - بوجہ بجٹ فارم پُر نہ کرنے کے اور بقایادار ہونے کے۔

(۲) ڈاکٹر خیر دین صاحب شاہ کوٹ عـ ۶۹۲۸ " " " "

(۳) مستقیم احمد صاحب آف ڈلہ عـ ۷۳۰۰۸ " " " " "

(۴) علی محمد صاحب مدرسہ چٹھہ عـ ۷۳۶۶ " " " "

(۵) شیخ اللہ بخش صاحب پشاور عـ ۸۱۸۲ " " " "

(۶) نور محمد صاحب منٹگمری عـ ۸۶۲۹ " " " "

(۷) عبد الرحمن صاحب چک ۸۴ سرگودہا عـ ۱۲۱۸۴

(۸) عبد المجید صاحب عاجز راولپنڈی عـ ۵۰۴۰ اُن کی اپنی درخواست پر

(۹) خیر بیگم صاحبہ چک ۹۸ سرگودہا عـ ۱۲۵۲۶ بوجہ بجٹ پر نہ کرنے کے اور بقایادار ہونے کے

(۱۰) عبد الکریم صاحب چک ۳۱۲ ج ب لائل پور عـ ۱۱۶۵۳ " " " "

(۱۱) امۃ السلام صاحبہ زوجہ افتخار الرسول صاحب کراچی عـ ۹۴۴۱ " " " "

(۱۲) اللہ رکھی صاحبہ زوجہ اللہ رکھا صاحب سابق قادیان عـ ۷۳۲۳ " " " "

(۱۳) عطاء اللہ صاحب بشیر کلر کہار عـ ۱۰۶۴۴ " " " "

(۱۴) حوالدار سید محمود احمد صاحب سیالکوٹ عـ ۱۲۱۷۶ " " " "

(۱۵) قریشی عطاء الرحمن صاحب کوئٹہ عـ ۷۰۲۸ " " " "

(۱۶) بشیر الدین صاحب سارچور حال منٹگمری عـ ۷۴۶۷ " " " "

(۱۷) محمد حسین خان صاحب سابق ہردو خانپور ضلع ہوشیار پور عـ ۷۴۴۴ " " "

(۱۸) عبد الکریم صاحب برہمن بڑیہ عـ ۸۶۵۹ " " " "

(۱۹) غلام محمد صاحب مانگا ضلع سیالکوٹ عـ ۲۳۲۴ " " " "

(۲۰) عبد المجید سعید صاحب حیدر آبادی راولپنڈی عـ ۹۲۸۱ " " "

(۲۱) مولوی محمود احمد صاحب خوشابی ملتان عـ ۷۶۹۷ ان کی اپنی درخواست پر

(۲۲) مرزا محمد حسین صاحب راولپنڈی عـ ۳۵۴۶ " " " "

(۲۳) غلام رسول صاحب دھوبی چنیوٹ عـ ۱۱۳۴۶ بوجہ بقایا اور فارم پر نہ کرنے کے

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵/۱/۵۳ بروز اتوار بعد از نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر میجر محمود الحسن صاحب C.M.H لاہور کینٹ کا نکاح سعیدہ چوہدری بنت چوہدری غلام اللہ صاحب باجوہ لاہور کے ساتھ مبلغ پانچہزار روپیہ مہر پر اعلان فرمایا۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے مبارک فرمائیں:۔

دعاگو ڈاکٹر غلام مصطفیٰ (از لاہور)

جنرل نجیب برطانوی فوج کو نکالنے کا تہیہ کر چکے ہیں

قاہرہ ۲۷ جنوری۔ قاہرہ میں متعدد اشتراکیوں کی گرفتاری کے بعد یہ امر واضح ہو گیا ہے۔ کہ جنرل محمد نجیب کی طرف سے بائیں بازو کے رجعت پسند اور تخریبی عناصر کے خلاف جو مہم جاری کی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے لوگوں کی سرگرمیوں کو ختم کر دیا جائے۔ جو برطانی افواج کو مصر سے نکالنے کی قومی مہم کو نقصان پہنچا رہے ہیں ان اشتراکیوں کی رہنمائی بلا شبہ اشتراکیت کے حلیف ممالک کر رہے ہیں۔ انہیں کے متعلق جنرل نجیب نے اپنی نشری تقریر میں "غیر ملکی طاقتوں" کا حملہ استعمال کیا تھا۔ ان کا واحد مقصد یہی تھا کہ "قومی تحریک" کو اس قدر انتہا پسند بنا دیا جائے کہ نجیب برطانیہ کے ساتھ معاملات طے ہی نہ کر سکیں۔

بائیں بازو والوں کو یقین تھا کہ ایسا کرنے سے ملک میں انتشار اور بدنظمی پھیل جائے گی اور مجلسی و معاشرتی ترقی مفلوج ہو کر رہ جائے گی۔ اور پھر انقلاب بپا کرنے کے لئے راستہ صاف ہو جائے گا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل نجیب اپنی شرائط پر برطانی افواج کو نکال باہر کرنے کا عزم صمیم کر چکے ہیں انہیں یقین ہے کہ برطانیہ اس وقت ایک نہایت مشکل پوزیشن میں ہے۔ جس کے باعث حکومت مصر سمجھوتے کے لئے بات چیت کرنے کے قابل ہو گئی ہے۔

آپ کم از کم اس موقع سے فائدہ اٹھا کر ایسی شرائط پر سمجھوتہ کرنے کا پختہ ارادہ کر چکے ہیں۔ جو مجلسی اصلاحات کے پروگرام میں خارج نہ ہوں (اسٹار)

یہودیوں نے ۳۹۴ عربوں کو ہلاک کیا

بغداد ۲۷ جنوری۔ اسٹار کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق فلسطین کے عرب مہاجرین پر یہودیوں کے مظالم کے خلاف اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے احتجاج کرے گی۔ اسرائیلیوں نے تسلیم کیا ہے کہ انہوں نے ۱۹۵۲ء میں ۳۹۴ عربوں کو ہلاک اور ۲۲۷ کو مجروح کیا ہے۔ ایک اور اسرائیلی بیان میں تسلیم کیا گیا کہ ۱۹۵۳ء کے پہلے ہفتے میں ۱۶ عرب ہلاک اور تین زخمی کئے گئے ہیں۔ (اسٹار)

بھارت اور جاپان کی بات چیت منقطع ہو گئی

لندن ۲۷ جنوری۔ "فائننشل ٹائمز" کا وقائع نگار ٹوکیو سے رقمطراز ہے کہ جاپان کی تین بڑی لوہے اور فولاد کی کمپنیوں نے بھارت کے ساتھ ۲۰۰۰۰ ٹن بلیٹ سپلائی کرنے کی بات چیت منقطع کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کیونکہ بھارت کی طرف سے بہت کم قیمت پیش کی جا رہی ہے۔ بھارت نے ۹۰ ڈالر فی ٹن ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔

جاپان کے صنعت کاروں کو اس امر سے بھی بہت تشویش لاحق ہے کہ بلجیم اور دیگر مغربی قومیں فولاد کی بہت کم قیمت وصول کر رہی ہیں۔ بلجیم ایک ٹن آہنی سلاخوں کو ۷۷ یا ۷۸ ڈالر فی ٹن پر فروخت کر رہا ہے مگر جاپان ایک ٹن کی قیمت ۱۰۰ ڈالر طلب کرتا ہے (اے ر ا)

یورپ میں انفلوئنزا کی عام وبا

لندن ۲۷ جنوری۔ یورپ بھر میں ان دنوں انفلوئنزا کی جو وبا پھیل رہی ہے پاکستانی باشندے اس کا اچھی طرح سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ حالانکہ لندن کے سرکاری دفاتر اور دیگر اداروں میں کارکنوں کی بہت کم تعداد حاضر ہو رہی ہے۔

اگرچہ لندن کے بعض دفاتر کے ۵۰ فیصد ارکان انفلوئنزا کے باعث صاحب فراش ہیں۔ مگر پاکستانی سفارت خانے کا شاید ہی کوئی رکن کام سے غیر حاضر ہو ایک اطلاع تھی کہ فرانس میں ہر تین افراد میں سے ایک اس مرض میں مبتلا ہوا ہے۔ تازہ اطلاع ہے کہ مغربی جرمنی میں تقریباً پانچ فیصد آبادی انفلوئنزا میں مبتلا ہے۔ لیکن ہیمبرگ روہر اور رائن لینڈ کے گنجان آبادی والے اضلاع میں یہ وبا نہیں پھیلی۔

روم کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پاپائے روم بھی انفلوئنزا کی وجہ سے علیل ہیں۔ انہیں سینے کا جو مرض لاحق ہے وہ بہت زیادہ لوگوں میں پھیلتا جا رہا ہے۔ یہ مرض انفلوئنزا کے بعد لاحق ہوتا ہے۔ (اسٹار)

لاڑکانہ میں نئے ہسپتال کی تعمیر

لاڑکانہ ۲۷ جنوری۔ لاڑکانہ میں ۷۵ بستروں والا ایک نیا ہسپتال زیر تعمیر ہے۔

سول سرجن نے اسٹار کو بتایا کہ اس نئے ہسپتال پر حکومت سندھ ۲۰۰۰۰۰ روپیہ صرف کریگی سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہسپتال کی عمارات کی تعمیر آئندہ چھ ماہ کے اندر مکمل ہو جائیگی

شام کی طرف سے نجیب کو خراج تحسین

دمشق ۲۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کرنل ادیب ششکلی نائب وزیر اعظم اور رئیس ارکان حربیہ نے مصری سفارت خانہ کے فوجی اتاشی میجر جمال حمادے سے ملاقات کے دوران میں قاہرہ کی اس حالیہ سازش کی ناکامی پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ جس کا مقصد موجودہ حکومت کو ختم کرنا تھا۔

انہوں نے جنرل نجیب کو اس سازش کے خلاف زبردست اقدامات کرنے کی وجہ سے خراج تحسین ادا کیا اور کہا کہ انہوں نے اس قسم کے جرائم کے اعادے کا اچھی طرح سد باب کر دیا ہے آپ نے کہا شام کی ساری آبادی ان جذبات کے اظہار میں برابر کی شریک ہے کہ مصر کو خوشحالی اور استقامت نصیب ہو۔ (اسٹار)

سوڈان کے متعلق مصر کی طرف سے نئے فارمولے کی پیشکش

لندن ۲۷ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ کل مصر کی طرف سے قاہرہ میں برطانی سفیر کو ان تجاویز کا جواب دے دیا جائیگا۔ جو برطانیہ نے پیش کی تھیں۔ اس وقت مصر کے سرکاری نمائندوں اور برطانی سفیر میں جو بات چیت ہوگی۔ اس میں جنوبی سوڈانیوں کا مسئلہ بھی پیش ہوگا۔ کل لندن کے سرکاری حلقوں میں اس امید کا اظہار کیا گیا تھا۔ کہ مصری جواب میں ایک ایسا نیا فارمولا پیش کیا جائیگا۔ جو دونوں حکومتوں کے لئے قابل قبول ہوگا۔ اور کلی حیثیت میں اس کے ذریعے سوڈان کے عزائم بھی پورے ہو جائیں گے کیونکہ برطانیہ بار بار یہ واضح کر چکا ہے۔ کہ وہ سوڈان کو متحدہ طور پر آزاد دیکھنا چاہتا ہے۔ اس اطلاع سے بھی یہاں کافی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔ کہ مصر کی طرف سے جنوبی سوڈان کے ۲۵ قبائلی لیڈروں کو قاہرہ بلایا جا رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جنوبی سوڈانیوں کو یہ تشویش لاحق ہے۔ کہ جس دستور اساسی کو سوڈان کی مجلس قانون ساز میں ان کے نمائندوں نے تسلیم کیا تھا۔ اسے دوسرے ملک (مصر) میں دیگر پارٹیاں تبدیل کر سکتی ہیں۔ توقع ہے کہ برطانی سفیر سٹیونسن کل مصری لیڈروں کو بتا دیں گے۔ کہ برطانیہ کو پورا یقین ہے۔ کہ جب تک جنوبی سوڈان کے اندیشوں کو ختم نہیں کیا جاتا۔ اس وقت تک پورے سوڈان کے لئے سیاسی انتظامات مکمل نہیں کئے جا سکتے۔ (اسٹار)

مشرقی جرمنی سے پناہ گزینوں کی آمد

لندن ۲۷ جنوری۔ مشرقی جرمنی سے تارکین کی لگاتار مغربی منطقے میں آنے کی اطلاعات بہت زیادہ المناک صورت اختیار کرتی جا رہی ہیں۔ اور ساتھ ہی وہاں تطہیر کے لئے نئے منصوبوں کی افواہیں سنی جا رہی ہیں۔ اگرچہ ڈاکٹر اور نرسیں ۲۴ گھنٹے لگاتار کام کر کے روزانہ ۸۰۰ سے ۱۲۰۰ تارکین کا معائنہ کرتے ہیں۔ مگر پھر بھی۔ ان میں خطرناک بیماریوں کے پھیل جانے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ ہر تین تارکین میں سے ایک ایسا ہے۔ جو مشرقی جرمنی میں فاقہ کشی کا شکار رہا ہے۔ ان میں تپ دق بھی زوروں پر ہے۔ مگر مہاجر کیمپ بھر چکے ہیں۔ اور لوگوں کو عارضی طور پر گھاس کے بستروں پر شب بسر کرنی پڑ رہی ہے۔ (اسٹار)

بقیہ لیڈر صفحہ ۳ سے آگے

اگر ان حضرات کو ذرا بھی ہوش ہوتا۔ تو کبھی ایسے کلمات زبان پر نہ لاتے۔ جو پاکستان کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ کہ احمدیوں کے متعلق اتنے نہیں جتنے خود ان کے اپنے متعلق صحیح ہیں۔

اگر ان حضرات کے دل میں صرف پاکستان دشمنی کا جذبہ کار فرما نہ ہوتا۔ اور وہ دستور سازی میں واقعی ممد و معاون بننا چاہتے۔ تو وہ دستور میں ایسی ترامیم پیش کرتے۔ جن سے فرقہ پرستانہ روح کا قلع قمع ہوتا۔ نہ کہ الٹا فرقہ پرستی کی بنیاد پڑتی۔

پھر اصل سوال تو قانون کا ہے۔ احمدی اس قانون کو مانتے ہیں۔ جس کو تمام اہلسنت والجماعت مانتے ہیں۔ وہ شریعت کے ان تمام اصولوں کو تسلیم کرتے ہیں۔ جو قرآن و سنت سے اہل سنت کے طریق پر نکالے جاتے ہیں۔ اس کے برخلاف شیعوں کی تو شریعت ہی الگ ہے۔ دستور میں اگر کوئی علیحدگی تصور کی جا سکتی تھی تو ان کی جن کی شریعت ہی الگ ہے۔ نہ کہ ان کی جنکی شریعت سواد اعظم سے متفق و متحد ہے۔ باقی اجتہادی اختلافات تو ایک مولوی صاحب سے دوسرے مولوی صاحب کو بھی ہیں۔ اس سے ہمارا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ شیعوں کو یا کسی اور فریق کو الگ نمائندگی دی جائے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے۔ کہ جب "قادیانی مسلمانوں" اور دوسرے مسلمانوں میں قانونی اختلافات اس سے زیادہ نہیں ہیں جس قدر کہ مسلمانوں کے دوسرے فرقوں کے باہم اختلافات ہیں۔ تو کیا یہ ملک کے ساتھ دشمنی نہیں ہے۔ کہ دستور میں پہلے ایک فرقہ کو نشانہ بنا کر ایسی فرقہ پرستی کو راہ دی جائے۔ جو آخر میں ملک و قوم کا شیرازہ درہم برہم کر دیگی۔ کیونکہ سوال ہو سکتا ہے۔ کہ شیعوں۔ دیوبندیوں۔ حنفیوں وغیرہم تمام فرقوں کی نمائندگی علیحدہ علیحدہ کیوں نہ ہو۔

ملکی دستور میں تو یہ کوشش کی جاتی ہے۔ کہ تمام مختلف طبقات کے مختلف خیالات کو ایک ہموار سطح پر لایا ۴

۵ جائے۔ اور صرف مشترک اور متحد اصولوں کی بناء پر دستور سازی کی جائے۔ مگر ہمارے ان علماء کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کا رسول تو یہودیوں اور عیسائیوں کو بھی یہ دعوت دیتے رہے ہیں۔ کہ قل یا اھل الکتاب تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا و بینکم۔ مگر ادھر یہ "ماہرین شریعت" ہیں۔ کہ خدا اور رسول کے ماننے والوں کو اپنی افتراق پسندی کا شکار بنانا چاہتے ہیں۔ پھر یہ کہینگے کہ ہم کہاں تفرقہ بازی کرتے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴